40441 ـ عورت كا اپنے خاوند كے ساتھ ظہار كرنے كا حكم اور كيا اس كے ذمہ كفارہ ہے ؟

سوال

ميرا خاوند ميرا بہت زيادہ مذاق اڑاتا اور ٹھٹھا كرتا ہے، اور ميں نے بہت صبر كيا، ايك روز اس نے مجھے مختلف قسم كى بہت زيادہ گالياں ديں تو مجھے بہت رونا اور غصہ آگيا تو ميں نے يك زبان ہو كر اسے كہا: تو ميرے ليے ميرے بھائى كى طرح ہے، ميرے ليے ميرے بھائى كى پيٹھ كى طرح ہے تو كيا يہ ظہار شمار ہوتا ہے، اور ميرے ذمہ كيا كفارہ واجب ہوتا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

كسى بھى مسلمان شخص كے ليے جائز نہيں كہ وہ اپنے مسلمان بھائى كا مذاق اڑائے اور اس سے استہزاء كرے.

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اے ايمان والو! مرد دوسرے مردوں كا مذاق نہ اڑايا كريں، ممكن ہے كہ وہ ان سے بہتر ہوں، اور نہ ہى عورتيں عورتوں كا مذاق اڑايا كريں، ممكن ہے وہ ان سے بہتر ہوں، اور آپس ميں ايك دوسرے پر عيب نہ لگاؤ، اور نہ ہى كسى كو برے لقب دو، ايمان كے بعد فسق بہت برا نام ہے، اور جو كوئى توبہ نہ كرے وہى ظالم لوگ ہيں الحجرات (11).

اور خاوند پر واجب ہے كہ وہ اپنى بيوى اور اہل وعيال سے حسن معاشرت كرے.

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اور ان عورتوں كے ساتھ اچھے طريقہ سے بود و باش ركھو النساء (19)

اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" تم ميں بہتر وہ ہے جو اپنے اہل و عيال كے بہتر ہو، اور ميں اپنے اہل و عيال كے ليے تم سے بہتر ہوں "

اسے ترمذى نے روايت كيا ہے، ديكھيں: حديث نمبر (3895).

اور آپ کو یہی نصیحت ہے کہ آپ اپنے خاوند کی تکلیف پرصبر و تحمل سے کام لیں، اور اس کے لیے خیر و بھلائی اور ہدایت کی دعا کیا کریں، اور اسے مسلسل وعظ و نصیحت کرتی رہیں، اور اسے اس کے واجبات کی یاد دہانی بھی کرواتی رہیں.

اور آپ کا اپنے خاوند کو یہ کہنا کہ: " تو میرے لیے میرے بھائی کی طرح حرام ہے... " یہ ظہار نہیں، بلکہ یہ کفارہ والی قسم ہے، کیونکہ ظہار مرد کی طرف سے اپنی بیوی کے لیے ہوتا نہ کہ اس کے برعکس.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

وہ لوگ جو تم میں سے اپنی بیویوں کے ساتھ ظہار کرتے ہیں المجادلۃ (2).

شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

میری بیوی مجھے ہمیشہ یہ کہتی ہے: تم میرے خاوند ہو، تم میرے بھائی ہو، تم میرے باپ ہو، اور تم دنیا میں میری ہر چیز ہو" تو کیا یہ کلام اسے میرے لیے حرام کرتی ہے یا نہیں ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

اس کی اس کلام سے وہ آپ پر حرام نہیں ہو گی؛ کیونکہ اس کے قول" تم میرے باپ اور میرے بھائی ہو " اور اس طرح کے الفاظ کا معنی یہ ہے کہ تم میرے نزدیك عزت و احترام اور دیکھ بھال میں میرے بھائی اور میرے باپ کی جگہ ہو، وہ یہ نہیں چاہتی کہ آپ کو حرمت میں اپنے بھائی اور باپ کی جگہ رکھے.

اور اس پر اگر فرض بھی کر لیا جائے کہ اس نے یہی ارداہ کیا ہے، تو پھر بھی آپ اس پر حرام نہیں ہوتے، کیونکہ خاوندوں کے لیے ظہار عورتوں کی جانب سے نہیں ہوتا، بلکہ خاوندوں کی جانب سے اپنی بیویوں کے لیے ہوتا ہے اور اس لیے جب کوئی عورت اپنے خاوند سے ظہار کر لے، کہ وہ اس طرح کہے: تم مجھ پر میرے باپ یا بھائی کی پشت کی طرح ہو" یا اس طرح کے اور الفاظ بولے، تو یہ ظہار نہیں ہو گا.

لیکن اس کا حکم قسم کا ہے، یعنی اس کے لیے یہ حلال نہیں کہ وہ قسم کا کفارہ ادا کرنے سے قبل خاوند کو اپنے قریب آنے دے، اگر وہ چاہے تو استمتاع سے قبل کفارہ ادا کر دے، اور اگر چاہے تو استمتاع کے بعد ادا کردے.

اور قسم کا کفارہ یہ ہے: دس مسکینوں کو کھانا دینا، یا ان کا لباس مہیا کرنا، یا ایك غلام آزاد کرنا، اور اگر یہ نہ ملے تو تین یوم کے روزے رکھنا.

دیکھیں: فتاوی المراۃ المسلمۃ (2 / 803).

والله اعلم .